سفارۃ المملکۃ العربیۃ السعودیہ،
اسلام آباد

قاہرہ کی عالمی کانفرنس کے بارے سعودی عرب کی علماء کونسل کا بیان

قاہرہ کانفرنس کیا تھی؟ ــــ اس کے محرکات کیا، اور اس کے پس پردہ کون سے عوامل کارفرما تھے؟ ــــ نیز سعودی عرب کے علماء نے اس کو کس نظر سے دیکھا اور اس کے بارے کیا موقف اختیار کیا؟ ــــ یہ سب کچھ آپ کو زیرِ نظر رپورٹ سے معلوم ہوگا جو سفارۃ المملکۃ العربیۃ السعودیہ، اسلام آباد سے ہمیں موصول ہوئی ہے! (ادارہ)

طائف میں ۲۰ سے ۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ تک آبادی اور ترقی سے متعلق عالمی کانفرنس کے ایجنڈے کے بارے میں غور کرنے کے لیے ممتاز علماء کی کونسل (مجلس ھیئۃ کبار العلماء) کا غیر معمولی اجلاس ہوا، جس کے اختتام پر کونسل نے درج ذیل فیصلہ جاری کیا:

قرارداد ۱۷۹ بتاریخ ۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور درود و سلام ہو اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر، آپؐ کی آل پر، صحابہؓ پر اور ان کی اقتداء کرنے والوں پر!

طائف میں ۲۰ تا ۲۲ ربیع الاول ۱۴۱۵ھ آبادی اور ترقی سے متعلق عالمی کانفرنس کے ایجنڈے پر، جس کے ساتھ اقوامِ متحدہ سیکرٹریٹ کا میمورنڈم بھی تھا، غور کرنے کے لیے ممتاز علماء کی کونسل (مجلس ھیئۃ کبار العلماء) کا آٹھواں غیر معمولی اجلاس منعقد ہوا ــــ اجلاس نے کانفرنس کے بارے میں مندرجہ ذیل اداروں کے فیصلوں پر بھی غور کیا:

۱۔ سیکرٹریٹ رابطہ عالمِ اسلامی

۲- سیکرٹریٹ تنظیم اسلامی کانفرنس۔
۳- شیخ الازہر کی سربراہی میں قاہرہ بین بحوث اسلامیہ کمپلکس۔
۴- جامعہ ازہر کا اسلامک انٹرنیشنل سنٹر فار پاپولیشن اسٹڈیز۔
علاوہ ازیں سعودی عرب میں علمی بحوث اور افتاء کی سٹینڈنگ کمیٹی کی تحقیق پر بھی غور کیا گیا
—— غور وخوض اور تبادلۂ خیالات کے بعد درج ذیل فیصلہ کیا گیا:

۱- ظاہری طور پر ایجنڈا آئندہ آبادی کے مسائل سے متعلق ہے، جس کی وجہ ایجنڈا بنانے والوں کی نظر میں آبادی کی کثرت اور وسائل کی کمی ہے، اور جس سے ان کے زعم کے مطابق فقر و فاقہ کا ڈر ہے۔

۲- مذکورہ کانفرنس کی ابتدائی کمیٹی کی جانب سے ۲۰ تا ۲۲ر اپریل ۱۹۹۴ء کو نیویارک میں منعقدہ اجلاس کا منظور شدہ ایجنڈا، جو ۱۲۱ صفحات اور ۱۶ بندوں پر مشتمل ہے، علماء کونسل کو پیش کیا گیا —— ایجنڈے میں صراحتاً اور کہیں مفہوماً اور کہیں اشارتاً جنسی آزادی کا ذکر ہے۔

۳- ایجنڈے میں علاج کے طور پر دو چیزوں کی دعوت دی گئی ہے:

اولاً: مرد اور عورت کے درمیان آزادی اور مساوات کے قیام، نیز ان کے مابین ہر فرق کو ختم کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ حتیٰ کہ (اس سلسلہ میں) آسمانی شریعتوں، فطری تقاضوں اور عورت کی طبعی تکوین و ساخت کو بھی مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ ایجنڈے میں اس کے لیے ایک مکمل بند ۴ دونوں جنسوں میں مساوات اور عدل کے عنوان سے قائم کیا گیا ہے —— علاوہ ازیں دیگر مختلف مقامات پر بھی اسے ذکر کیا گیا ہے، مثلاً چیپٹر ۲- باب ۲، مقاصد ا- ب- ج —— اور چیپٹر ۱۵، باب ۹۔

ثانیاً: شرعاً ناجائز جنسی تعلقات کا دروازہ کھولنے کی دعوت —— جس کے لیے درج ذیل وسائل اختیار کیے گئے ہیں:

(ا) جنسی آزادی کی اجازت اور نکاح کے علاوہ دیگر ذرائع کے اختیار کی دعوت دینا (چیپٹر ۲، باب ۷، چیپٹر ۵، باب ۵- چیپٹر ۶، باب ۱۱، باب ۱۵ —— چیپٹر ۷، باب ۲، باب ۷)۔

(ب) چھوٹی عمر میں شادی سے ڈرانا اور قانونی عمر سے قبل شادی کرنے والے کو سزا دینا، چیپٹر ۴، باب ۲۱ —— چیپٹر ۶، باب ۷۔

(ج) وسائل و اشیاء منع حمل کی ترویج، مردوں کی نس بندی، خاندان کی تربیت کے نام پر منصوبہ بندی، اسقاطِ حمل کی اجازت اور حکومتوں پر اس کے لیے مخصوص ہسپتال بنھانے پر زور دینا، اخراجات کم کرنا (چیپٹر ۳، باب ۱۲- چیپٹر ۴ باب ۲۷- چیپٹر ۷، باب ۳۱، باب ۷، ۳- چیپٹر ۱۱، باب ۸- چیپٹر ۱۲، باب ۱۴- چیپٹر ۱۵، باب ۱۱)

(د) مخلوط تعلیم پر زور دینا، کیوں کہ یہ دونوں جنسوں میں فرق کو ختم کرنے، کم عمری کی شادی کو روکنے اور جنسی تعلقات کو پھیلانے کا سب سے بڑا سبب ہے (چیپٹر ۶، مقصد ج، چیپٹر ۱۱، باب ۸)۔

(ھ) چھوٹی عمر والی، نیز نوجوان اور ادھیڑ عمر کی دونوں اصناف کے لیے جنسی ثقافت پیش کرنے پر زور دینا (چیپٹر ۴، باب ۲۹- چیپٹر ۶، باب ۷ و ۱۵، چیپٹر ۷، باب ۵و۶)

(و) ان مقاصد کے حصول کے لیے وسائلِ نشر و اشاعت کا استعمال کرنا۔

۴- آزادی کی اس دعوت اور اس کے نتیجے میں پھیلنے والی جنسی انارکی کے بارے میں علاج کی سہولتیں مہیا کرنے، نیز جنسی امراض اور حمل، بالخصوص ایڈز سے بچنے پر زور دیا گیا ہے۔

۵- دینی تعلیمات، انسانی اقدار اور اخلاقی اصولوں کو پسِ پشت ڈالنا اور ان کی پرواہ نہ کرنا۔

۶- جنسی آزادی کا اعلان اور اللہ تعالیٰ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دین و شریعت کے خلاف برسرِ جنگ ہونا ــــ لوگوں سے اسلام کی پشت پناہی، اولاد سے والدین کی پناہ و نگرانی اور عورتوں سے مردوں کی سرپرستی چھین لینا ــــ نیز اسلامی شریعت کی ان تعلیمات کو ختم کرنا جو جنسی آزادی، جنسی انارکی، بے حیائی اور اخلاقِ رذیلہ کے خلاف ہیں۔

ایجنڈے کے متن سے حاصل شدہ بے شمار، قابلِ اعتماد معلومات درج ذیل منکرات اور برائیوں کی طرف بلاتی ہیں:

۱- جنسی آزادی اور بشریت کو ایسی حیوانی خواہشات تک محدود کر دینا جو خلقِ حمید اور عفت و طہارت ایسی دینی تعلیمات کے خلاف ہیں۔

۲- شریعتِ مطہرہ کی حرام کردہ اور ممنوع اشیاء، یعنی دین، عزتِ نفس اور نسل سے متعلق محرمات کو جائز اور حلال کرنا! ــــ چنانچہ جنسی آزادی حرمتِ دین کے خلاف ہے، اسقاطِ حمل حرمتِ نفس اور شرعی نکاح کے خلاف ہے، جب کہ جنسی تعلقات حرمتِ عزت و نسل کے خلاف ہیں۔

۳۔ یہ سب کچھ مسلمانوں کے جذبات اور اسلامی اقدار کے منافی ہے۔

۴۔ یہ سب کچھ اسلامی معاشرہ کے خلاف معاندانہ اور شر پسندانہ حملہ ہے، تاکہ اس میں سے عفت وطہارت، حرمتِ عزت اور نسل کی حفاظت ختم کر کے اسے دیگر ان معاشروں جیسا بنا دیا جائے جن میں جنسی آزادی اور اخلاقی انارکی پائی جاتی ہے۔

چنانچہ سعودی عرب کے ممتاز علماء کی کونسل نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے کہ:

۱۔ ایجنڈے میں آزادی کی طرف بلانے والے جو اصول وقوانین اور اغراض ذکر کیے گئے ہیں، وہ اسلام، نیز شرائع سابقہ، فطرتِ سلیمہ اور بلند اخلاق کے منافی ہیں —— لہٰذا کفر وگمراہی ہیں۔

۲۔ مسلمانوں کے لیے شرعاً اس کانفرنس میں شامل ہونا نہ صرف جائز نہیں، بلکہ اس کا بائیکاٹ کرنا چاہیے۔

۳۔ مسلمانوں کی حکومتوں، عوام، افراد اور جماعتوں پر واجب وضروری ہے کہ وہ جنسی آزادی، فاسد اخلاق اور رذائل کی طرف بلانے والی ایسی دعوت کا متحد ہو کر مقابلہ کریں۔

۴۔ ہر اس شخص کو، جو مسلمانوں کے امور کا نگہبان ہے، چاہیے کہ وہ اپنے بارے اور اپنی رعیت کے بارے اللہ تعالیٰ سے ڈرے، انھیں اسلامی شریعت کا پابند بنائے، ان سے شر وفساد اور فتنے کے ابواب بند کرے، منکرات کی ترویج کا سبب نہ بنے اور عوام الناس کے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ کرے —— ہم تمام لوگوں کو اللہ رب العزت کا یہ فرمان یاد دلانا چاہتے ہیں:

"يُرِيدُ اللَّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا"

(النسآء: ۲۶-۲۷)

"اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان کرے اور تمھیں اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔ اور اللہ تعالیٰ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اور اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی فرمائے، اور جو لوگ اپنی خواہشات پر چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔"

نیز فرمایا:

"اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ط وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝" (المائدۃ: ۵۰)

"کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں؟ — یقین کرنے والوں کے لیے اللہ کے حکم سے اچھا حکم کس کا ہے؟"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام مسلمان عوام اور ان کی حکومتوں کو ان باتوں کی توفیق عطا فرمائے، جن میں اللہ تعالیٰ کی رضا ہو — ان کے احوال کو درست کرے، انھیں دین کو سمجھنے کی توفیق دے اور انھیں فتنوں اور شیطان کی چالوں سے محفوظ رکھے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے — اور درود و سلام ہو، اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول پر، آپؐ کی آل اور اصحابؓ پر اور قیامت تک ان کی اقتداء کرنے والوں پر — آمین!

مولانا قاری عبدالحکم صاحب کرم الجلیلی کا سانحۂ ارتحال

یہ خبر جماعتی حلقوں میں رنج و اندوہ سے سنی جائے گی کہ مدیر پندرہ روزہ "صحیفہ اہل حدیث" و شیخ الحدیث جامعہ ستاریہ اسلامیہ مولانا قاری عبدالحکم صاحب کرم الجلیلی مؤرخہ ۲۹ ربیع الاول ۷ ستمبر ۹۴ء قبل نمازِ فجر عرصہ ۵ سال بعارضہ فالج مبتلا رہ کر عالمِ فانی سے رحلت فرما گئے ہیں —

— اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ —

احبابِ جماعت محترم قاری صاحب کے لیے نمازِ غائبانہ سے دعائے مغفرت فرمائیں۔ علمائے کرام دنیا سے جا رہے ہیں اللہ کا دین بھی سمٹتا جا رہا ہے۔ اللہ پاک جماعت پر اپنا رحم و کرم فرمائے۔ آمین!

ادارہ حرمین، ادارہ جامعہ علومِ اثریہ مولانا مرحوم کے پس ماندگان سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت ان کے حسنات کا انھیں اجرِ جزیل عطا فرمائے اور کوتاہیوں سے درگزر فرماتے ہوئے انھیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین!

اللّٰھم اغفرلہٗ وارحمہ وعافہ واعف عنہ واکرم نزلہٗ و وسّع مدخلہ وادخلہ الجنّۃ الفردوس!